از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 22مارچ 1965

ڈیگ واڈیہ کولیری کے سلسلے میں آجر

بنام

ان کے کام کرنے والے

[پی بی گجیندر گڈکر، چیف جسٹس، کے این وانچو، ایم ہدایت اللہ اور وی راما سوامی، جسٹسز]

صنعتی تنازعات ایکٹ (14، سال 1947)، ذیلی - دفعہ 25B اور 25F- مسلسل خدمت، جس کا مطلب ہے۔

1959ء کے کیلنڈر سالوں میں سے ہر ایک میں تعطل کے ساتھ، ایک بادلی مزدور نے اپیل کنندہ کے ملازم کے طور پر 240 دن سے زیادہ کام کیا۔ 1961ء میں ایک صنعتی تنازعہ پیدا ہونے کے بعد اسے ٹریبونل کے حوالے کیا گیا، جس نے کہا کہ اپیل کنندہ مزدور کی خدمات کو ختم کرنے میں حق بجانب نہیں تھا کیونکہ صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947 کی دفعہ 25F کی دفعات کی تعمیل نہیں کی گئی تھی۔

اس عدالت میں اپنی اپیل میں درخواست گزار نے دلیل دی کہ اس دفعہ کا اطلاق صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب مزدور نے 1959 اور 1960 میں سے کسی بھی سال میں 240 دن کی مسلسل خدمت کی ہو۔

حکم ہوا ہو:- دفعہ 25B میں کہا گیا ہے کہ دفعہ 25F کے مقصد کے لئے ایک ملازم جس نے 12 کیلنڈر مہینوں کی مدت میں کم از کم 240 دنوں تک کام کیا ہو اسے ایک سال کی مسلسل خدمت مکمل کرنے والا سمجھا جائے گا۔ 12 کیلنڈر مہینوں کی مدت میں 240 دنوں کے لئے ملازمت نہ صرف ایک سال کے لئے خدمت کے برابر ہے بلکہ رکاوٹ کی صورت میں بھی اسے مسلسل خدمت سمجھا جاتا ہے۔ لہذا، اگرچہ دفعہ 25F آجر کے تحت کم از کم ایک سال تک مسلسل خدمت کی بات کرتا ہے، لیکن

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and integrity of this document

دونوں شرائط پوری ہوتی ہیں اگر کارکن نے 12 کیلنڈر مہینوں کی مدت کے دوران 240 دنوں تک کام کیا ہو۔ دفعہ 2(eee) میں مسلسل خدمت کی تعریف کو دفعہ 25B میں پڑھنا ضروری نہیں ہے، کیونکہ، تنازہ بارہ کیلنڈر مہینوں کی مدت میں 240 دن کی خدمت کو پورے ایک سال کے لئے مسلسل خدمت میں تبدیل کرتا ہے۔[451 C-E]

صنعتی تنازعات (ترمیمی) ایکٹ، 1964ء کے ذریعے ذیلی دفعہ 25Bاور 25F میں پیش کی جانے والی ترامیم نے صرف غیر ترمیم شدہ دفعہ 25Bاور 25F(b) اور غیر واضحیت کے درمیان اختلافات کو دور کیا جو پہلے موجود تھا۔ لیکن اگر 12 کیلنڈر مہینوں کی مدت میں کل ملازمت 240 دن ہے تو نہ تو ترامیم سے پہلے اور نہ ہی بعد میں بلاتعطل ملازمت ضروری ہے۔[452 D-E]

اپیلیٹ دیوانی کادائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبری 43، سال 1964۔ مرکزی حکومت کے صنعتی ٹریبونل، دھن باد کے 3 اگست 1962 کے فیصلے سے خصوصی چھٹی کے ذریعے ریفرنس نمبر 56، سال 1961 میں اپیل۔

درخواست گزاروں کی طرف سے بی سین اور آئی این شروف۔

مدعاعلیہ پیش نہیں ہوا۔

عدالت کا فیصلہ جسٹس ہدایت اللہ نے سنایا۔

ہدایت اللہ، جسٹس۔ یہ صنعتی تنازعات ایکٹ 1947 کے تحت مرکزی حکومت کے صنعتی ٹریبونل دھن باد کے 3 اگست 1962 کے فیصلے کے خلاف خصوصی اجازت کے ذریعے کی گئی اپیل ہے۔ مزدور اس عدالت میں پیش نہیں ہوئے۔ تنازعہ یہ تھا کہ کیا کولیری کی انتظامیہ نے کم اجرت کے ساتھ جلدھر سنگھ کی خدمات کو ختم کرنے کا جواز پیش کیا تھا۔

جلدھر سنگھ ایک 'بادلی' مزدور تھا جس کا مطلب ہے (جیسا کہ کولیری کے اسٹینڈنگ آرڈر کے ذریعہ وضاحت کی گئی ہے) ایک مستقل ملازم یا پروبیشنر کے عہدے پر مقرر شخص جو عارضی طور پر غیر حاضر ہے۔ انہوں نے کیلنڈر سال 1959 اور 1960 میں مختلف عہدوں پر بادلی کے طور پر کام کیا۔ 1959ء میں ایک دن سے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایک ہفتہ تک چھ وقفے اور 1960ء میں ایک دن سے ایک ہفتہ تک آٹھ وقفے تھے۔ تاہم، انہوں نے ہر کیلنڈر سال میں 240 دن سے زیادہ کام کیا، حالانکہ ان رکاوٹوں کے باوجود۔ جنوری 1961 میں کولیری نے جلدھر سنگھ کو نوٹس یا نوٹس یا معاوضے کے بدلے مزدوری کی ادائیگی کے بغیر ان کی خدمات ختم کر دیں۔ ایک تنازعہ پیدا ہوا، مصالحت کی کوشش کی گئی لیکن ناکام رہا اور اس کے بعد ریفرنس سامنے آیا۔

ٹریبونل کے سامنے مزدوروں نے دعویٰ کیا کہ جلدھر سنگھ مستقل ملازم تھا جبکہ آجروں نے دلیل دی کہ وہ عارضی تھا۔ آجروں نے کہا کہ چونکہ کچھ مستقل ملازمین زیادہ ہو گئے ہیں، لہذا بادلی مزدوروں کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور جلدھر سنگھ کی ملازمت کو ختم کرنا جائز ہے۔ مزدوروں نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ جلدھر سنگھ 1960 سے مستقل ہیں اور انہوں نے کچھ دستاویزات پیش کیں جن سے انہوں نے یہ نتیجہ اخذ کرنے کے لئے کہا لیکن ٹریبونل راضی نہیں ہوا۔ مزدوروں نے قانون کی دفعہ 25F پر متبادل کے طور پر بھروسہ کیا کیونکہ جلدھر سنگھ نے ہر سال میں 240 دن کی ملازمت دی تھی اور دلیل دی تھی کہ چونکہ آجر دفعہ 25F کی دفعات پر عمل کرنے میں ناکام رہے ہیں اس لئے ملازمت سے برخاستگی غیر قانونی اور غیر منصفانہ ہے۔ ملازمین نے کہا کہ دفعہ 25F کا اطلاق صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب جلدھر سنگھ نے 1959 یا 1960 میں سے کسی بھی سال میں 240 دن کی مسلسل خدمت کی ہو۔

جلدھر سنگھ کی ملازمت کو یقینی طور پر ختم کر دیا گیا تھا کیونکہ ان کے پاس کوئی کام نہیں تھا اور نہ ہی انضباطی کارروائی یا رضاکارانہ سبکدوشی، سبکدوشی یا خراب صحت کی وجہ سے۔ اس طرح یہ ایکٹ کی دفعہ 2(00) میں بیان کردہ تخفیف کا معاملہ تھا۔ دفعہ 25F، جسے باب VA کے حصے کے طور پر شامل کیا گیا تھا، 24 اکتوبر سے نافذ العمل ہوگا۔ صنعتی تنازعات (ترمیمی) ایکٹ 1953 (43، سال 1953) کے تحت:

"25F. کام کرنے والوں کی تخفیف کی شرائط۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and integrity of this document

کسی بھی صنعت میں کام کرنے والا کوئی بھی ملازم جو آجر کے ماتحت کم از کم ایک سال سے مسلسل خدمت میں ہے، اسے اس آجر کی طرف سے اس وقت تک فارغ نہیں کیا جائے گا جب تک کہ آجر کی طرف سے تخفیف نہ کی جائے۔

(a) مزدور کو تحریری طور پر ایک ماہ کا نوٹس دیا گیا ہے جس میں برطرفی کی وجوہات کی نشاندہی کی گئی ہے اور نوٹس کی مدت ختم ہو چکی ہے، یا مزدور کو اس طرح کے نوٹس کے بدلے میں نوٹس کی مدت کے لئے اجرت ادا کی گئی ہے:

بشرطیکہ اس طرح کے کسی نوٹس کی ضرورت نہیں ہوگی اگر تخفیف کسی معاہدے کے تحت ہو جس میں ملازمت کے خاتمے کی تاریخ کا تعین کیا گیا ہو۔

(b) ملازم کو برطرفی کے وقت معاوضہ ادا کیا گیا ہے جو ہر مکمل سال یا اس کے چھ ماہ سے زیادہ کے کسی حصے کے لئے پندرہ دن کی اوسط تنخواہ کے مساوی ہو گا۔ اور

(c) مناسب حکومت کو مقررہ طریقے سے نوٹس دیا جاتا ہے۔

اگر اس دفعہ کا اطلاق ہوتا ہے تو اس میں واضح طور پر کسی بھی شرائط کی تعمیل نہیں کی گئی تھی۔ جیسا کہ پہلے ہی دیکھا جا چکا ہے، جلدھر سنگھ کو نوٹس کے بدلے کوئی نوٹس یا مزدوری نہیں دی گئی تھی اور نہ ہی معاوضہ دیا گیا تھا اور نہ ہی مناسب حکومت کو کوئی نوٹس دیا گیا تھا۔ ان حالات میں ملازمت کا خاتمہ غیر قانونی ہو گا۔ لیکن آجروں نے نشاندہی کی کہ دفعہ 25F کے لئے دو شرائط کی ضرورت ہوتی ہے: (a) مسلسل ملازمت اور (b) کم از کم ایک سال کے لئے ملازمت، اور دلیل دی کہ ان شرائط کو پورا نہیں کیا گیا کیونکہ ملازمت مسلسل نہیں تھی بلکہ ٹوٹی ہوئی تھی۔ انہوں نے دفعہ 2(eee) میں "مسلسل خدمت" کی تعریف پر انحصار کیا جو اسی ترمیمی ایکٹ کے ذریعہ متعارف کرایا گیا تھا:

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

"2(ee) مسلسل خدمت سے مراد بلا تعطل خدمت ہے، اور اس میں وہ خدمت بھی شامل ہے جو صرف بیماری یا مجاز چھٹی یا کسی حادثے یا ہڑتال کی وجہ سے متاثر ہو سکتی ہے جو غیر قانونی نہیں ہے، یا لاک ڈاؤن یا کام کی بندش جو کام کرنے والے کی طرف سے کسی غلطی کی وجہ سے نہیں ہے؛"

دوسری طرف، مزدوروں نے دفعہ 25B کی دفعات پر بھروسہ کیا جس میں لکھا تھا:

"25B. ایک سال کی مسلسل خدمت کی تعریف. دفعہ 25C اور 25F کے مقاصد کے لئے، ایک کارکن جس نے 12 کیلنڈر مہینوں کی مدت کے دوران، اصل میں کسی صنعت میں کم از کم دو سو چالیس دن تک کام کیا ہے ، اسے صنعت میں ایک سال کی مسلسل خدمت مکمل کرنے والا سمجھا جائے گا۔

وضاحت. ان دنوں کی تعداد کا حساب لگانے میں جن دنوں میں ایک مزدور نے واقعی کسی صنعت میں کام کیا ہے، وہ دن جن پر-

(a) اسے کسی معاہدے کے تحت یا انڈسٹریل ملازمت (اسٹینڈنگ آرڈرز) ایکٹ، 1946 کے تحت یا اس ایکٹ کے تحت یا صنعتی ادارے پر لاگو ہونے والے کسی دوسرے قانون کے تحت ملازمت سے فارغ کیا گیا ہے، جس کے دوران اس شق کے مقاصد کے لیے سب سے زیادہ دنوں کے دوران اسے ملازمت سے فارغ کیا گیا ہے،

(b) وہ پچھلے سال میں کمائی گئی پوری اجرت کے ساتھ چھٹی پر رہا ہے، اور

(c) کسی خاتون کے معاملے میں، وہ زچگی کی چھٹی پر رہی ہے۔ تاکہ اس طرح کی زچگی کی چھٹی کی کل مدت بارہ ہفتوں سے زیادہ نہ ہو، شامل کیا جائے گا."

ایکٹ کی دفعہ 2 کی تعریفوں کا اطلاق اس صورت میں نہیں ہوتا جب موضوع یا سیاق و سباق میں کوئی ناپسندیدہ بات ہو اور سوال یہ ہے کہ کیا دفعہ 25F پر غور کرنے میں "مسلسل خدمت" کی تعریف کا اطلاق ہو سکتا ہے جبکہ دفعہ 25F میں "ایک سال کی مسلسل خدمت" کے اظہار سے مراد ہے، خاص طور پر دفعہ 25B میں بیان کیا گیا

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہے۔ اگر دفعہ 25B نافذ نہ کی جاتی تو آجروں کی دلیل کا جواب نہیں دیا جاسکتا تھا کیونکہ دفعہ 25F کے الفاظ کا واضح مطلب یہ ہوتا کہ یہ ملازمت دفعہ 2(eee) میں بیان کردہ کے علاوہ کسی رکاوٹ کے بغیر 12 ماہ کی مدت کے لئے ہونی چاہئے۔ لیکن دفعہ 25B میں کہا گیا ہے کہ دفعہ 25F کے مقصد کے لئے ایک مزدور جس نے بارہ کیلنڈر مہینوں کی مدت میں کم از کم 240 دنوں تک کام کیا ہو، اسے ایک سال کی مسلسل خدمت مکمل کرنے والا سمجھا جائے گا۔ بارہ کیلنڈر مہینوں کی مدت میں 240 دن کی خدمت نہ صرف ایک سال کی خدمت کے برابر ہے بلکہ اگر اس میں خلل پڑے تو اسے مسلسل خدمت سمجھا جاتا ہے۔ لہذا، اگرچہ دفعہ 25F آجر کے تحت کم از کم ایک سال تک مسلسل خدمت کی بات کرتا ہے، لیکن دونوں شرائط پوری ہوتی ہیں اگر کارکن نے بارہ کیلنڈر مہینوں کی مدت کے دوران 240 دنوں تک کام کیا ہو۔ مسلسل خدمت کی تعریف کو دفعہ 25B میں پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ فرضً تسلیم ہوئے بارہ کیلنڈر مہینوں کی مدت میں 240 دن کی خدمت کو ایک پورے سال کے لئے مسلسل خدمت میں تبدیل کرتا ہے۔

جناب بی سین نے ہماری توجہ صنعتی تنازعات (ترمیمی) ایکٹ 1964 کی طرف مبذول کرائی جو گزشتہ دسمبر میں منظور کیا گیا تھا۔ ترمیمی ایکٹ کی دفعہ 2(3) کے ذریعہ، سال 1964 میں مہتمم ایکٹ کے دوسرے دفعہ کی شق (eee) کو ہٹا دیا گیا تھا اور دفعہ 13 کے ذریعہ، مہتمم ایکٹ میں دفعہ 25B کے لئے مندرجہ ذیل کی جگہ لی گئی تھی:

"25B. اس باب کے مقاصد کے لئے،

(1) ایک مزدور کو ایک مدت کے لئے مسلسل خدمت میں کہا جائے گا اگر وہ اس مدت کے لئے بلا تعطل خدمت میں ہے، بشمول وہ خدمت جو بیماری یا مجاز چھٹی یا کسی حادثے یا ہڑتال کی وجہ سے تعطل کا شکار ہو سکتی ہے جو غیر قانونی نہیں ہے، یا لاک ڈاؤن یا کام کی بندش جو مزدور کی طرف سے کسی غلطی کی وجہ سے نہیں ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and integrity of this document

(2) اگر کوئی ملازم ایک سال کی مدت کے لئے شق (1) کے معنی کے اندر مسلسل خدمت میں نہیں ہے تو اسے آجر کے تحت مسلسل خدمت میں سمجھا جائے گا-

(a) ایک سال کی مدت کے لیے، اگر مزدور نے حساب کتاب کرنے کی تاریخ سے پہلے کے بارہ کیلنڈر مہینوں کی مدت کے دوران، آجر کے ماتحت کم از کم کام کیا ہو:

(i) کان میں زمین کے نیچے کام کرنے والے مزدور کے معاملے میں ایک سو نوے دن؛ اور

(ii) دو سو چالیس دن، کسی اور صورت میں؛

....

"..

دفعہ 25B کی وضاحت وہی ہے جو پہلے کی طرح متغیر ہے۔"مسٹر سین نے دلیل دی کہ قانون میں تبدیلی نے ان کی دلیل کو سامنے لایا ہے۔ ہم متفق نہیں ہیں. ترمیم شدہ دفعہ 25B صرف پچھلے دفعہ 25B اور 2(eee) کو ایک جگہ پر ضم کرتی ہے، کچھ دیگر معاملات کو شامل کرتی ہے جو موجودہ مقصد سے متعلق نہیں ہیں، لیکن نئی دفعات کا مقصد مختلف نہیں ہے۔ درحقیقت مہتمم ایکٹ کی دفعہ 25F میں ترمیم کرکے شق (b) میں ہر مکمل ملازمت کے سال کے الفاظ کو تبدیل کرکے " ملازمت کے ہر مکمل سال کے لئے " الفاظ " اب دفعہ 25B اور دفعہ 25B کی غیر ترمیم شدہ شق (b) کے درمیان اختلاف کو دور کرتا ہے۔ اگر بارہ کیلنڈر مہینوں کی مدت میں کل ملازمت 240 دن ہے تو نہ تو ان متعدد تبدیلیوں سے پہلے اور نہ ہی اس کے بعد بلا تعطل ملازمت ضروری ہے۔ نئے ایکٹ میں واحد تبدیلی یہ ہے کہ یہ ملازمت اس تاریخ سے بارہ کیلنڈر مہینوں کی مدت کے دوران ہونی چاہئے جس کے حوالے سے حساب لگایا جانا ہے۔ پچھلی ترمیم اب اس غیر واضحیت کو دور کرتی ہے جو غیر ترمیم شدہ دفعہ 25B میں موجود تھی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and integrity of this document

اس کے مطابق ہم سمجھتے ہیں کہ اپیل کے تحت فیصلہ درست ہے۔ اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور خارج کر دی جاتی ہے۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and integrity of this document